روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 17 جون 2003ء، 16 ربیع الثانی 1424 ہجری - 17 احسان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 133

معیت مولیٰ کی دعا

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا -

''اے میرے خدا میری فریاد سن کہ میں اکیلا ہوں - اے میری پناہ! اے میری سپر! اے میرے پیارے! مجھے ایسا مت چھوڑ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیری درگاہ پر میری روح سجدہ میں ہے -

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صفحہ 573)

اللہ تعالیٰ کی صفت السمیع والی آیات کی تشریح اور قبولیت دعا کے واقعات کا تذکرہ

تمام احمدی دعائیں کرتے ہوئے پہلے سے بڑھ کر خدا کی طرف رجوع کریں

نظام وصیت میں شامل ہونے والوں پر تقویٰ اور احکام شریعت کی پابندی کی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13۔ جون 2003ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 جون 2003ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت السمیع والی متعدد آیات قرآنی کی تشریح احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود و خلفاء سلسلہ کی روشنی میں بیان فرمائی اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کے قبولیت دعا کے بعض ایمان افروز واقعات کا بھی تذکرہ فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا۔ اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 138 کے تحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں کہ مخالفین اگر اختلاف پر تلے ہوئے ہیں اور ایمان نہیں لاتے تو اس سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رکھے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کافی ہے۔ اگر تم خدا پر پختہ ایمان لائے ہو تو وہ خدا تمہاری حفاظت کریگا۔ ان کی مخالفتوں اور شرارتوں کے مقابل پر خود خدا ہی کافی ہوگا۔ خدا تعالیٰ سمیع ہے وہ تمہاری پکار کو سنے گا۔ اگر مخالفین کی شرارتوں کا علم نہیں ہو رہا تو خدا تعالیٰ جہاں سمیع ہے وہاں وہ علیم بھی ہے ہر قسم کے حملے کے وقت سمیع خدا ہماری پکار کو سنے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ مشکل کے وقت تو سب لوگ دعا کرتے ہیں لیکن مومن کا یہ کام ہے کہ امن کی حالت میں بھی خدا سے دعائیں مانگتا رہے اپنے لئے، جماعت کیلئے، جماعت کی ترقی کیلئے، جب مشکل وقت آئیگا تو حالت امن کی دعائیں بھی کام دیں گی۔ کسی احمدی کو مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ خدا ہمارا مددگار رہا ہے اور اب بھی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے پہلے بھی اپنی تائید کے نظارے دکھائے ہیں اور اب بھی دکھائے گا۔ ہماری ذمہ داری ہے کہ پہلے سے بڑھ کر خدا کی طرف رجوع کریں اور دعاؤں پر ان ایام میں بہت زور دیں۔

سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 182 کی تشریح میں حضور انور نے فرمایا کہ عورتوں کو شرعی حق کے مطابق ان کا حصہ دینا چاہئے۔ برصغیر میں یہ بات دیکھنے میں آتی ہے کہ اس کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ نظام وصیت میں شمولیت کے وقت یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ جائیداد تو بھائی کو دے دی ہے۔ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں کو تقویٰ کے اعلیٰ معیار پر قائم ہونا چاہئے اور قول سدید سے کام لینا چاہئے۔ اگر خواتین مجبوراً اپنا حصہ بھائی کو دے دیتی ہیں تو وصیت میں شامل ہوتے وقت خدا تعالیٰ کو اس کا حصہ دینے سے محروم رہتی ہیں۔ نظام وصیت میں شامل ہونے والوں پر تقویٰ اور احکام شریعت کی زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس لئے وصیت کے وقت خاص طور پر احتیاط کی ضرورت ہے۔

آنحضرت ﷺ کی دعائیں بہت مقبول تھیں۔ ایک دفعہ ایک شخص نے آپؐ کو بارش کیلئے دعا کرنے کو کہا آپؐ نے دعا کی تو فوراً بارش ہوگئی اور اگلے جمعہ اس بارش کے بند ہونے کیلئے دعا کیلئے کہا چنانچہ آپؐ کی دعا سے بارش بند ہوئی۔ جنگ بدر کے موقع پر آپؐ خیمہ میں تضرع اور خشیت کے ساتھ دعائیں کر رہے تھے چنانچہ ان دعاؤں کی بدولت جنگ بدر میں فتح نصیب ہوئی۔ حضرت ابوہریرہؓ کی والدہ کو آپؐ کی دعا سے ہدایت ملی۔

حضرت مسیح موعود کو قبولیت دعا کا اعجاز ملا تھا۔ حضرت میر اسحٰق صاحب بچپن میں تشویشناک حد تک بیمار ہوگئے۔ آپ کی دعا سے سلامتی کی بشارت ملی چنانچہ وہ شفایاب ہوگئے۔ کپورتھلہ کی بیت الذکر پر قبضہ کے مقدمہ میں آپ کی دعا سے بدنیت جج ہلاک ہوگیا اور فیصلہ جماعت کے حق میں ہوا۔ حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور ان کے بھائیوں کی مالی پریشانی دور ہوئی۔ عبدالکریم صاحب ساکن حیدرآباد کو دیوانے کتے نے کاٹا ڈاکٹروں نے مایوسی ظاہر کر دی لیکن دعا سے گویا مردہ زندہ ہوگیا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش سے بڑھ کر ہے اور خدا تعالیٰ نے دعا میں بڑی قوتیں رکھی ہیں اور خدا نے مجھے فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا کے ذریعہ ہی ہوگا۔

نوجوان ڈاکٹرز وقف کریں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس نصرت جہاں کو دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔ حالیہ ایک خط میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خواہش کا اظہار بھی فرمایا ہے۔ کہ نوجوان ڈاکٹرز وقف کریں اور میدان عمل میں خدمت کیلئے تشریف لے جائیں۔ لہٰذا مخلص نوجوان احمدی ڈاکٹر صاحبان اور میڈیکل کے طلباء سے درخواست ہے کہ پیارے آقا کی اس پاکیزہ خواہش کے احترام میں ساری زندگی یا چند سال مجلس نصرت جہاں کے تحت وقف کریں اور اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعماء اور برکات سے حصہ لیں۔ معلومات کیلئے درجہ ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بیت الاظہار
بالائی منزل احاطہ صدر انجمن احمدیہ
فون نمبر: 212967

جماعت کے شعراء کرام سے التماس

جماعت احمدیہ عالمگیر کے شعراء کرام کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ دو ماہ کے عرصہ میں شان قرآن کریم اور مدح النبی ﷺ کے بارہ میں اپنا منظوم کلام نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی کو بھجوائیں۔ نظارت مذکورہ عناوین پر احمدی شعراء کا کلام مجموعہ کی شکل میں شائع کرنا چاہتی ہے۔ جو شعراء کرام وفات پا چکے ہیں ان کے لواحقین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کا کلام ہم تک پہنچانے میں ہماری مدد کریں۔

(نظارت تعلیم القرآن وقف عارضی)

مجلس نابینا کی اختتامی تقریب

مجلس نابینا کی تعلیمی و فنی کلاس جو 7 جون سے 23 جون تک جاری ہے اس کی اختتامی تقریب 23 جون کو ہوگی جس میں مجلس نابینا کے ممبران کو تحائف بھی دیئے جائیں گے۔ جملہ ممبران سے شرکت کی درخواست ہے۔ (صدر مجلس نابینا ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1988ء (5)

10 ستمبر حضور نے دارالسلام تنزانیہ میں پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔

11 ستمبر ڈجکوٹ ضلع فیصل آباد میں احمدیہ بیت الذکر سے کلمہ مٹایا گیا۔

11 ستمبر حضور دارالسلام سے میکولی کے لئے روانہ ہوئے۔

12,11 ستمبر راجستھان بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

12 ستمبر حضور نے موروگورو تنزانیہ میں احمدیہ ڈسپنسری کا افتتاح فرمایا۔شام کو کسنووا کے مقام پر نئے احمدیہ ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

12 ستمبر گوجرہ کے ایک احمدی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔

13 ستمبر حضور انور نے ڈوڈ ما تنزانیہ میں بیت الحمید کا افتتاح فرمایا۔

14 ستمبر حضور نے تنزانیہ میں امری عبیدی صاحب کی قبر پر دعا کی۔ اور پھر وزیر اعظم تنزانیہ سے ملاقات کی۔رات کو احباب سے الوداعی خطاب فرمایا۔

15 ستمبر حضور ماریشس پہنچے۔

16 ستمبر حضور نے ماریشس میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

18 ستمبر حضور نے New Grove ماریشس میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا اور ملٹری کوارٹرز میں بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

19 ستمبر حضور نے ماریشس کے گورنر جنرل اور وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ حضور حافظ جمال احمد صاحب اور حافظ عبیداللہ صاحب مربیان سلسلہ کی قبروں پر دعا کیلئے گئے۔ پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔شام کو ماریشس یونیورسٹی میں لیکچر دیا۔

20,19 ستمبر 9واں اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی۔ 45 مجالس کے 1375 خدام اور 74 اطفال شریک ہوئے۔

23 ستمبر مربی سلسلہ اور استاذ الجامعہ ملک مبارک احمد صاحب کی وفات۔

30 ستمبر تا **2** اکتوبر اجتماع انصاراللہ نائیجیریا۔88 مجالس کے 608 انصار کی شرکت۔

ستمبر کوٹھی والا ضلع ملتان میں دو احمدیوں کی گرفتاری چک 97 ضلع ساہیوال میں 5 احمدیوں کی گرفتاری۔

7 تا **9** راکتوبر اسلام آباد ٹلفورڈ لندن میں 5 واں یورپین اجتماع خدام الاحمدیہ۔ 551 خدام کی شرکت۔حضور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

7 تا **12** راکتوبر انصاراللہ بنگلہ دیش کی تیسری قرآن کلاس۔76 انصار کی شمولیت۔

9,8 اکتوبر کینیڈا کا 12 واں جلسہ سالانہ۔

14,13 اکتوبر مجلس انصاراللہ بنگلہ دیش کا سالانہ اجتماع۔حاضری 166

17 اکتوبر ایک مخالف کا بیان جنگ لاہور 17 راکتوبر 1988ء میں شائع ہوا کہ جماعت احمدیہ 15 ستمبر 1989ء تک ختم ہو جائے گی۔حضور نے 25 نومبر کے خطبہ میں اس پر تبصرہ کیا۔

الرثاء والدعاء

یَا قَادِرٌ رَبُّ الْوَرٰی بَلِّغْ سَلَامِیْ طَاهِرَا
اے قادر اے رب الوریٰ میرا سلام حضرت طاہر کو پہنچا

عَیْنَ التُّقٰی نُوْرَ الْهُدٰی لِلنَّائِمِیْنَ مُسَهِّرَا
وہ تقویٰ کا چشمہ اور نور ہدایت تھا اور نیند کے ماتوں کو جگانے والا تھا۔

لِلطَّائِعِیْنَ مُرَافِقًا لِلنَّاضِلِیْنَ غَضَنْفَرَا
اطاعت کرنے والوں کا خیر خواہ اور لڑنے والوں کے مقابل میں شیر تھا۔

عِنْدَ الشَّرِیْرِ مُحَقَّرًا عِنْدَ الْقَدِیْرِ مُوَقَّرَا
شریر اسے حقیر سمجھتا تھا مگر خدائے قدیر کے دربار میں وہ بڑا باوقار تھا۔

بِالْاَمْسِ نَوَّرَ اَنْدِیَةً وَالْیَوْمَ هُوَرَهْنُ الثَّرٰی
کل وہ اپنی محفلوں کو منور کر رہا تھا اور آج اچانک سپرد خاک ہوا۔

یَا لَهْفَ نَفْسٍ لِفَقْدِهٖ عَیْنِیْ اَبَتْ ثِقْلَ الْكَرٰی
داغ فراق سے میرا نفس مغموم ہے اور آنکھ بے خوابی کا شکار ہے۔

تَصَلّٰی الْقُلُوْبُ تَحَزُّنًا تَبْكِی الْعُیُوْنُ تَحَسُّرَا
دل آتش حزن سے کباب ہوئے اور آنکھیں حسرت سے اشک بار ہیں

كَاَنَّ الْقُلُوْبَ لَجَمْرَةٌ ظَلَّتْ عُیُوْنٌ اَبْحُرَا
گویا دل انگارے ہیں اور نین سمندر۔

وَاللّٰهِ فُزْتَ خَلِیْفَةً مَازَالَ رَبُّكَ نَاصِرَا
بخدا بحیثیت خلیفہ آپ کامیاب ہوئے اور خدا آپ کا ناصر تھا۔

وَلَقِیْتَ رَبَّكَ رَاضِیًا وَلَقَدْ حَیِیْتَ مُظَفَّرَا
آپ راضی برضا اپنے رب کے حضور حاضر ہوگئے اور زندگی بھر مظفر و منصور رہے۔

اُدْخُلْ جِنَانَ رِضَاءِنَا نَادَی الْمَلِیْكُ مُبَشِّرَا
خدا بشارت دیتے ہوئے پکارا آ ہماری رضا کی جنت میں داخل ہو جا

لَا یُدْفَنَنْ فِیْ اَرْضِهٖ قَالَ الْعَنِیْدُ تَهَوُّرَا
معاند نے ناعاقبت اندیشی سے کہا کہ اسے اس کی ارض وطن میں دفن نہ ہونے دیں گے۔

رَبِّیْ هَدَاكَ اُمُشْفِقِیْ مَا قُلْتَ لَیْسَ بِاَجْدَرَا
اے مہربان! خدا تجھے ہدایت دے۔ تو نے نہایت نامناسب بات کہی ہے۔

قَوْلٌ یُذَلِّلُ قَوْمَنَا هٰذَا وَاِنْ لَّمْ تَشْعُرَا
یہ ایسی بات ہے جو ہماری قوم کو اقوام میں ذلیل کر دے گی اگرچہ اس کا تجھے شعور نہیں۔

یَا سَیِّدِیْ اَلْفَیْتُكَا اَنْدَی الرِّجَالِ وَمُؤْثِرَا
اے آقا میں نے آپ کو تمام لوگوں سے بڑھ کر سخی اور صاحب ایثار پایا ہے۔

حَاسَنْتَ بِیْ بِعِمَامَةٍ رَبِّیْ جَزَاكَ وَاَشْكُرَا
آپ نے مجھے اپنا عمامہ مبارک عطا فرمایا میرا خدا اس کی جزا دے گا۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

وَقَدِ اكْتَسَیْتُ تَبَرُّكًا هٰذَا اللِّبَاسَ الْفَاخِرَا
میں تبرک کے طور پر یہ لباس فاخرہ زیب تن کر چکا ہوں۔

هَلْ یُمْكِنَ اَنْ اَنْسَكُمْ وَعَلَیَّ لُطْفُكَ اَوْفَرَا
آپ کو بھول جانا میرے لئے ناممکن ہے کیونکہ میں آپ کے الطاف کریمانہ کا مورد رہا ہوں۔

یَا مُهْجَتِیْ غَادَرْتَنِیْ فَكَاَنَّنِیْ لَنْ اَصْبِرَا
جان من! آپ مجھے چھوڑ کر چلے گئے اور میرا یہ حال ہے کہ گویا کبھی صبر و قرار نہ آئے گا۔

یَا رَبِّ فَارْحَمْ رَاحِلًا وَاَزِّرْ اِمَامًا حَاضِرَا
یارب رحلت فرمانے والے کو آغوش رحمت میں لے لے اور موجودہ امام کو قوت و طاقت عطا فرما۔

نَظَمَ الرِّثَاءَ لِسَیِّدٍ فَاسْتُرْ مَزِلَّةَ صَابِرَا
اے اللہ صابر نے ایک باکمال سردار کا مرثیہ کہا ہے اس میں اس کی لغزش و کوتاہی کی پردہ پوشی فرما۔

محمد اسلم صابر

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

ہمارے خبیر خدا نے چودہ سو سال قبل آنحضرت ﷺ کو ماضی کے حوالے سے بھی اور آئندہ زمانے میں ہونے والی ایجادات اور پیش آنے والے واقعات سے متعلق بھی تفصیل سے خبریں عطا فرمائیں جو بڑی شان سے پوری ہوئیں اور ہو رہی ہیں

(اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع - فرمودہ 11 راپریل 2003ء بمطابق 11 شہادت 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی صفت الخبیر کا مضمون آج کے خطبہ سے شروع ہو رہا ہے اور جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا، یہی مضمون جاری رہے گا۔

اس ضمن میں سب سے پہلے میں صفت الخبیر سے متعلق قرآن کریم کی چند آیات آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد عربی زبان کی مختلف ڈکشنریوں سے لفظ خبیر کے معانی بیان کروں گا۔ ضمناً آپ کو یہ بھی بتادوں کہ صفت خبیر قرآن کریم میں چوالیس مرتبہ بیان ہوئی ہے۔

(۔) (سورۃ النساء :136)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر گواہ بنتے ہوئے انصاف کو مضبوطی سے قائم کرنے والے بن جاؤ خواہ خود اپنے خلاف گواہی دینی پڑے یا والدین اور قریبی رشتہ داروں کے خلاف۔ خواہ کوئی امیر ہو یا غریب دونوں کا اللہ ہی بہترین نگہبان ہے۔ پس اپنی خواہشات کی پیروی نہ کرو مبادا عدل سے گریز کرو۔ اور اگر تم نے گول مول بات کی یا پہلوتہی کر گئے تو یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے بہت باخبر ہے۔

دوسری آیت کریمہ میں ہے:۔(۔)(سورۃ الانعام :19) اور وہ اپنے بندوں پر جلالی شان کے ساتھ غالب ہے اور وہ صاحب حکمت (اور) ہمیشہ باخبر ہے۔

تیسری آیت سورہ الانعام سے لی گئی ہے۔(۔) (سورۃ الانعام :74) اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہتا ہے ہوجا تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اس کا قول سچا ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن صور میں پھونکا جائے گا۔ غیب کا اور حاضر کا جاننے والا ہے اور وہ صاحب حکمت (اور) ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

کن فیکون سے مراد یہ نہیں ہے کہ فوراً ہو جاتا ہے۔ چنانچہ یہ دیکھئے ساری کائنات کی پیدائش پہلے خدا تعالیٰ نے لفظ کن کہا تو یہ مطلب تو نہیں تھا کہ اچانک کائنات وجود میں آ گئی بلکہ ہونا شروع ہوگئی اور بالآخر مکمل ہو کر رہی۔

چوتھی آیت ہے:۔(۔) (سورۃ الانعام :104) آنکھیں اس کو نہیں پا سکتیں ہاں وہ خود آنکھوں تک پہنچتا ہے اور وہ بہت باریک بین اور ہمیشہ باخبر رہنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت خبیر کی لغت میں عرض کرتا ہوں کہ مفسرین نے اس کا بہت گہرائی سے مطالعہ کیا۔ وہ لوگ جو تجربہ میں ماہر ہوں ان کو بھی خبیر کہا جاتا ہے اور جو کسی چیز کو گہرائی سے جانتا ہے جیسے کہتے ہیں خبیر بالشئون السیاسیۃ یعنی سیاسی معاملات میں ملک کا بادشاہ بڑی گہری نظر رکھتا ہے۔ اسی طرح کہتے ہیں خبیر فی ھندسۃ البناء یعنی وہ تعمیراتی انجینئرنگ کا ماہر ہے۔ حاکم کو اصطلاحاً خبیر کہتے ہیں۔ اور مراد یہ ہوتی ہے کہ وہ مختلف فیصلوں کے بارہ میں خوب اچھی طرح جانتا ہے کہ فیصلہ کس طرح کرنا چاہئے۔(المنجد)

الخبیر اللہ تعالیٰ کا نام ہے جس کا مطلب ہے کہ جو ہو چکا ہے اور جو ہونے والا ہے وہ سب کو جانتا ہے۔(لسان العرب)

امام راغبؒ المفردات میں تحریر فرماتے ہیں خبیر: خبیر سے مراد اشیاء معلومہ کا خبر کے لحاظ سے علم ہونا اور معروف چیزوں کا عملی طور پر جاننا۔ کیونکہ یہ مشکل تحریر ہے اس کو تفصیل سے میں بیان کروں تو پھر لوگ مجھ سے شکوہ کرتے ہیں کہ خطبہ لمبا ہو گیا مگر مجبوری ہے۔ یہ وہ عبارتیں ہیں جو عام فہم نہیں ہیں سمجھانی پڑتی ہیں۔

خبیر: خبیر سے مراد اشیاء معلومہ کا خبر کے لحاظ سے علم ہونا ہے یعنی وہ چیزیں جن کا علم ہے ظاہر طور پر، ان کا علم جو ہے اس کو بھی خبر کہتے ہیں اور گہرے طور پر کسی چیز کا علم ہونا اس کی کنہہ کا علم ہونا اس کو بھی خبر کہتے ہیں اور یہ زیادہ گہری خبر ہے۔ خدا تعالیٰ اس لحاظ سے خبیر ہے کہ ہر چیز کو اس کی گہرائی سے بھی جانتا ہے۔

الخبرۃ باطنی امور کی خبر کو کہتے ہیں، یہ میں بیان بھی کر چکا ہوں۔ ارشاد الٰہی ہے:۔(واللہ خبیر بما تعملون) کہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی باطنی حالتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

خبیر مخبر کے معنوں میں بھی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(۔) اور وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جو تم کیا کرتے تھے۔(مفردات امام راغب)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔ ’’(خبیر بما تعملون) بدیوں سے رکنے کے لئے اس آیت کا مطالعہ بہت ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت ساتھ ہے۔ ہمارے ہر کام سے باخبر ہے‘‘۔ (حقائق الفرقان جلد 4 صفحہ 280)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’ہر زمانے میں نئے معارف اور اسرار ظاہر ہوتے ہیں۔ فلسفی اپنے رنگ میں، طبیب اپنے مذاق پر، صوفی اپنے طرز پر بیان کرتے ہیں۔ اور پھر یہ تفصیل بھی حکیم و خبیر خدا نے رکھی ہے۔

حکیم اس کو کہتے ہیں کہ جن چیزوں کا علم مطلوب ہو وہ کامل طور پر ہو اور پھر عمل بھی کامل ہوا ایسا کہ ہر ایک چیز کو اپنے اپنے محل وموقع پر رکھ سکے"۔ ہر چیز کا علم اپنی جگہ پر ہے مگر یہ کہ اس کو کہاں بیان کرنا ہے اور کس جگہ رکھنا ہے یہ الگ مسئلہ ہے۔ تو قرآن کریم میں جو خبیر کا لفظ آیا ہے ان دونوں معنوں پر حاوی ہے یعنی اللہ تعالیٰ خبیر بھی ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ یہ بات کہاں کہنی ہے اور کب کہنی ہے۔ وضع الشیء فی محلہ اور "خبیر مبالغہ کا صیغہ ہے"۔ خبیر اسم مبالغہ کا صیغہ ہے مطلب یہ ہے کہ بہت زیادہ جانتا ہے۔ خبیر ایسے علم کو کہتے ہیں یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے جب کہتے ہیں خبیر کہ اس کے علم کے احاطے سے کوئی چیز بھی باہر نہیں۔ حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں:۔ قرآن کریم کو کتاب مجید یا خاتم الکتب بھی ٹھہرایا گیا ہے اور اس کا زمانہ قیامت تک دراز تھا۔ وہ خوب جانتا تھا کہ کس طرح پر یہ تعلیمیں ذہن نشین کرنی چاہئیں۔ چنانچہ اسی کے مطابق تفاصیل کی ہیں۔ پھر اس کا سلسلہ جاری رکھا کہ جو مجدد و مصلح احیاء دین کے لئے آتے ہیں وہ خود مفصل آتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 346 جدید ایڈیشن)

آج سے چودہ سو سال قبل نزول قرآن کے زمانہ میں ہمارے خبیر خدا نے آئندہ زمانہ میں ہونے والی ایجادات کا اور آئندہ پیش آنے والے واقعات کا تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا۔ لیکن آج کے زمانے میں وہ خبریں حقیقت بن کر ہمارے سامنے آ رہی ہیں تو نہ صرف ہمیں ان خبروں کو سمجھنے کی توفیق مل رہی ہے بلکہ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جن پر قرآن نازل ہوا، ان کے مقام اور مرتبہ کی عظمت بھی روشن ہوتی جا رہی ہے۔ اس کی چند مثالیں میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

ماضی کی خبر جس کی آنحضرتؐ کے زمانے میں کسی کو خبر نہیں تھی اور پھر ماضی کے حوالے سے مستقبل کی خبر اس میں **حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی** کے متعلق میں بتاتا ہوں۔

(۔)(سورۃ القمر :14تا 16)

اور اسے (یعنی نوح کو) ہم نے تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی۔ اس کی جزا کے طور پر جس کا انکار کیا گیا تھا۔ اور یقیناً ہم نے اس (کشتی) کو ایک بڑے نشان کے طور پر چھوڑا۔ پس ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا؟

ان آیات میں حضرت نوحؑ کی کشتی کا جو ذکر ہے وہ آئندہ زمانے میں بطور نشان ظاہر ہونے والی چیز ہے۔ مختلف لوگوں نے مختلف سائنسدانوں نے مختلف نظریات پیش کئے ہیں۔ بعض جُودی پہاڑ کہتے ہیں کہ جُودی پہاڑ پر وہ کشتی اٹک گئی تھی جا کے اور بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کہیں اور ہے۔ میں نے اس سلسلے میں بہت تحقیق کروائی ہے اور جہاں تک میری تحقیق کا تعلق ہے حضرت نوحؑ کی کشتی محفوظ ضرور ہے مگر کسی پہاڑ کی چوٹی پر نہیں۔ وہ غالباً بحر مردار کی گہرائی میں کہیں پڑی ہوئی ہے۔ بحر مردار میں پانی اتنا گاڑھا ہے کہ اس کی تہ میں جو چیز بیٹھ جائے وہ ہمیشہ کے لئے محفوظ بھی ہو جاتی ہے۔ پس اس کشتی کا جہاں تک میرے تحقیق کروانے کا تعلق ہے میرا اپنا خیال یہی ہے کہ وہ بحر مردار میں سے کسی وقت نکالی جائے گی۔ میری طرف سے مقرر ہیں بعض احمدی سائنسدان وہ مسلسل تحقیق کر رہے ہیں۔

اب فرعون کی لاش باقی رکھے جانے کی خبر:۔(۔) (یونس :93) فرعون سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پس آج کے دن ہم تجھے تیرے بدن کے ساتھ نجات بخشیں گے تا کہ تو اپنے بعد آنے والوں کے لئے ایک عبرت بن جائے۔ حال یہ ہے کہ انسانوں میں سے اکثر یقیناً ہمارے نشانات سے بالکل غافل ہیں۔

یہ آیت کریمہ بھی ثابت کرتی ہے کہ قرآن کریم عالم الغیب کی طرف سے نازل ہوا کیونکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تو فرعون کی لاش کا کوئی اشارہ بھی نہیں تھا۔ فی زمانہ حضرت موسیٰ کے مقابل پر آنے والے فرعون کی لاش کو آثار قدیمہ والوں نے تلاش کر لیا ہے۔ اس لاش سے پتہ چلتا ہے کہ یہ فرعون غرق ہونے کے باوجود مرنے سے پہلے ہی نکال لیا گیا تھا یعنی غرق تو ہوا لیکن ابھی سانس جاری تھا، ابھی سانس پوری طرح ڈوبا نہیں تھا کہ اس کا جسم نکال لیا گیا۔ اور اس کے بعد تقریباً ساٹھ سال تک یہ معذور حالت میں بستر پر لیٹا رہا۔ (یہ دیکھئے Ian Wilson کی کتاب Exodus Enigma 1985) اب فرعون کے متعلق تو حضرت رسول اللہؐ کے زمانے میں اہل عرب کو وہم وگمان بھی نہیں تھا کہ اس کی لاش کہیں مل جائے گی۔ لاش کیا (یہ بھی علم نہ تھا کہ) اس کا کوئی وجود ایسا تھا جو ڈوب گیا اور پھر نکال لیا گیا۔ تو خدا تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو اس زمانے میں خبر دے دی۔

(۔) (سورۃ الفرقان :54) اور وہی ہے جو دو سمندروں کو ملا دے گا۔ یہ بہت میٹھا اور یہ سخت کھارا (اور) کڑوا ہے اور اس نے ان دونوں کے درمیان (سردست) ایک روک (اور) جدائی ڈال رکھی ہے جو پاٹی نہیں جا سکتی۔

اب یہ دو سمندر ملانے کا جو تصور ہے یہ آنحضرت ﷺ کے زمانے میں کسی عرب کو نہیں تھا۔ بڑے سے بڑے عالم کو بھی یہ تصور نہیں تھا کہ دو ایسے بھی سمندر ہیں جو الگ الگ ہیں ان کے درمیان ایک ایسی روک ہے جو بظاہر پاٹی نہیں جا سکتی لیکن خدا تعالیٰ ایک دن ان کو ملا دے گا۔ اب دیکھئے یہ پیشگوئی کس شان کے ساتھ پوری ہوتی ہے۔ بحر الکاہل اور بحر اوقیانوس کا ذکر ہے۔ بحر الکاہل نسبتاً میٹھے پانی کا سمندر ہے اور بحر اوقیانوس کڑوے پانی کا۔ ان دونوں سمندروں کو چالیس میل لمبی نہر پانامہ کے ذریعہ ملا دیا گیا ہے جو کہ امریکہ نے 1904ء سے لے کر 1914ء کے عرصہ میں بنائی۔ ان دونوں سمندروں کو ملانے کی ایک کوشش اس سے پہلے 1881ء سے لے کر 1889ء تک کی گئی تھی جو کامیاب نہ ہو سکی۔

اب سورہ رحمٰن کی ایک آیت ہے:۔

(۔) (سورۃ الرحمان :20تا 23) "وہ دو سمندروں کو ملا دے گا" تو وہ پہلے دو سمندر اور تھے یہ دو سمندر اور ہیں۔ اب نہر سویز کی بات ہو رہی ہے "وہ دو سمندروں کو ملا دے گا جو بڑھ بڑھ کر ایک دوسرے سے ملیں گے۔" یعنی لہر در لہر جب وہ ملائے جائیں گے تو ایک دوسرے پر چڑھائی کرتے ہوئے چلیں گے۔" (سردست) ان کے درمیان ایک روک ہے (جس سے) وہ تجاوز نہیں کر سکتے۔ پس (اے جن وانس!) تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں میں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں"۔

ان آیات میں دو سمندروں کا ذکر ہے۔ جن دو سمندروں کا ذکر ہے ان میں لولو اور مرجان یعنی موتی اور مونگے دونوں نکلتے ہیں اور جن دونوں کو آپس میں ملایا گیا ہے یلتقیان میں مستقبل میں ان کا ملنا مراد ہے۔ حالانکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایسے دو سمندروں کا لوگوں کو علم ہی نہیں تھا۔ پس یہ آپس میں ملنے کی پیشگوئی تو بہت دور کی بات تھی۔ یہاں بحر احمر اور بحر روم مراد ہیں جن کو نہر سویز کے ذریعے ملایا گیا ہے۔ 1854ء سے 1869ء کے عرصہ میں فرانس اور مصر کے مشترکہ خرچ سے ایک فرانسیسی انجینئر کی نگرانی میں یہ نہر تعمیر کی گئی تھی۔ اس کی لمبائی 101 میل ہے۔

اب آنحضرت ﷺ کے زمانے میں دو مشرقوں کا کوئی سوال نہیں تھا ایک مشرق تھی اور ایک مغرب تھی۔ اب اس زمانے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (سورۃ الرحمٰن :18) دونوں مشرقوں کا رب اور دونوں مغربوں کا رب۔

اس آیت کریمہ میں دو مشرقوں اور دو مغربوں کا ذکر ہے حالانکہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے زمانہ کے انسان کو صرف ایک مشرق اور ایک مغرب کا علم تھا۔ اس چھوٹی سی آیت میں آئندہ زمانہ کی یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ اس زمانے میں مشرقین بھی زیادہ دریافت ہو جائیں گی اور مغربین بھی۔

آسمان سے آگ کی بارش:۔(۔)(الرحمٰن:36) تم دونوں پر آگ کے شعلے برسائے جائیں گے اور ایک طرح کا دھواں بھی۔ پس تم دونوں بدلہ نہ لے سکو گے۔

خلا نورد سائنسدان راکٹوں میں بیٹھ کر جب آسمان پر جانے کی کوشش کرتے ہیں تو ان

کے اوپر اسی طرح شعلے لپکتے ہیں اور ان کے لئے ممکن نہیں ہے کہ ان راکٹوں سے باہر کی فضا میں ایک سیکنڈ بھی سانس لے سکیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ پیشگوئی جو تھی آنحضرت ؐ کے زمانے میں بعید از قیاس تھی وہ پوری ہو چکی ہے۔

اب ایٹم بم اور دوسرے تباہ کن ہتھیاروں کی خبر: ۔(۔)(سورۃ الھمزۃ :6 تا 10)

''اور تجھے کیا بتائے کہ حطمہ کیا ہے''۔ حطمہ سے مراد ہے ایٹم اور ایٹم اور حطم کا تلفظ ملتے ہیں۔ حطمہ کا جو اصل معنی ہے عربی میں وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرہ ہے۔ چھوٹے سے چھوٹے ذرے میں آگ بھڑکائی گئی ہے۔ اب کوئی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کہ چھوٹے سے ذرے کے اندر اور ''وہ اللہ کی آگ ہے بھڑکائی ہوئی۔ جو دلوں پر لپکے گی۔ یقیناً وہ ان کے خلاف بند رکھی گئی ہے۔ ایسے ستونوں میں جو کھینچ کر لمبے کئے گئے ہیں''۔

اب سائنسدان خوب اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایٹم پھٹنے سے پہلے عمودی شکل میں لمبا ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر جب وہ پھٹتا ہے تو پھر وہ تباہی آتی ہے اور اس کی آگ جو ہے وہ گرمی کی وجہ سے نہیں مارتی لوگوں کو بلکہ اس کی جو شعاعیں ہیں، ریڈیائی شعاعیں وہ گرمی کی شعاعوں سے پہلے جا کے دلوں کو اچک لیتی ہیں۔ اور بالکل یہی بات قرآن کریم میں بیان فرمائی گئی ہے کہ بدنوں کو جلنے سے پہلے اس کی جو ریڈیائی طاقت ہے وہ دلوں کو بند کر دے گی۔ یہ تفسیر ہے سائنسدانوں نے جو لکھی ہے۔ کس طرح ایٹم پھٹتا ہے بعینہٖ قرآن کریم کی اس آیت کے مطابق نقشہ کھینچا گیا ہے۔ ریڈیائی لہروں کے ذریعے جو دنیا میں اب تک بہت بڑی تباہی آ چکی ہے ان میں ایک مثال ہیروشیما اور ناگاساکی کی ہے۔ میں نے بھی جا کے وہاں دیکھا ہے۔ ابھی تک بھی لوگ ایٹمی توانائی سے تباہ ہوئے ہوئے موجود تھے۔ یہ دونوں شہر بالکل تباہ ہو چکے اور دس لاکھ سے زیادہ لوگ مر گئے۔ اور وہ سارے کے سارے ایٹمی توانائی کے اثر سے اس کی جو قوت ہے ریڈیائی اس سے مرے ہیں، جلنے سے نہیں مرے۔

اب آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے متعلق جو صفت خبیر ظاہر ہوئی،

جس شان سے اس کی میں چند مثالیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ عنھا کے گھر جایا کرتے تھے جو حضرت عبادہ بن ثابت کی بیوی تھیں وہ آپ کو کھانا پیش کیا کرتی تھیں۔ ایک دن آپؐ ان کے گھر گئے تو انہوں نے آپ کو کھانا پیش کیا پھر آپؐ کا سر سہلانے لگیں۔ اس دوران آپؐ کی آنکھ لگ گئی۔ پھر آپؐ مسکراتے ہوئے اٹھے تو حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپؐ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے کچھ لوگ پیش کئے گئے جو خدا کی راہ میں جہاد کے لئے سمندر کا سفر کر رہے تھے اور وہ بادشاہوں کی طرح دکھائی دے رہے تھے۔ یہ سن کر حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے عرض کی یا رسول اللہ! دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے ان لوگوں میں سے بنا دے۔ آپ نے دعا کی اور پھر سر رکھ کر سو گئے۔ اور پھر آپؐ مسکراتے ہوئے اٹھے۔ حضرت ام حرام رضی اللہ عنھا نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! اب آپؐ پھر کیوں ہنس رہے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا کہ میرے سامنے میری امت کے کچھ غازی پیش کئے گئے جیسا کہ آپؐ نے پہلی دفعہ فرمایا تھا۔ اس پر حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنھا نے عرض کی یا رسول اللہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان لوگوں میں سے بنا دے۔ آپؐ نے فرمایا تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔ پھر حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنھا حضرت امیر معاویہ کے زمانے میں سمندری سفر پر روانہ ہوئیں۔ امیر معاویہ کے زمانے میں اور جب بندرگاہ سے سواری پر بیٹھ کر نکلیں تو (اس سے گر کر) ان کی وفات ہو گئی۔ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ تم شہیدوں میں شامل نہیں ہو گی اس سے پہلے ہی وفات آپ کی ہو گی۔

(صحیح مسلم کتاب الامارۃ۔ باب فضل الغزو فی البحر)

حضرت ام ورقہ بنت عبداللہ بن حارث انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قرآن کا ایک حصہ اپنے پاس جمع کیا تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ بدر کے لئے نکلنے کا ارادہ فرمایا تو حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھے بھی اجازت دیں کہ میں آپ کے ساتھ چلوں کہ مریضوں کی دیکھ بھال کر سکوں۔ شاید مجھے بھی شہادت نصیب ہو۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تیرے لئے شہادت مقرر کر رکھی ہے اور آپ ان کو شہیدہ کے نام سے پکارا کرتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں حکم دیا تھا کہ وہ اپنے گھر والوں کو باجماعت نماز پڑھایا کریں۔ پس حضرت ام ورقہ کے پاس ایک مؤذن بھی تھا جو اذان دیتا تھا اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز پڑھایا کرتیں تھیں۔ اب عورتیں گھر کے اندر تو اذان دے سکتی ہیں مگر اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ وہاں ایک مؤذن بھی انہوں نے رکھا ہوا تھا۔ پھر حضرت عمرؓ کے زمانے میں ان کی ایک لونڈی اور غلام نے ان کو شہید کر دیا اور دونوں بھاگ گئے۔ جب حضرت عمرؓ کو اس کا علم ہوا تو آپ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو بتایا کہ حضرت ام ورقہؓ کو ان کی لونڈی اور غلام شہید کر کے بھاگ گئے ہیں۔ پھر آپؓ نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سچ فرمایا تھا کہ وہ شہیدہ ہو گی۔ پھر قتل کرنے والوں کو پکڑ کر لایا گیا اور یہ پہلا واقعہ ہے جنہوں نے قتل کیا تھا ان کو صلیب دی گئی۔

(مسند اسحاق بن راھویہ۔ جلد اول ۔ صفحہ 235)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ خیبر میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ تھے۔ آپ نے ایک شخص کو جو مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا تھا کہا کہ یہ اصحاب النار میں سے ہے۔ جب جنگ ہوئی تو وہ بڑی دلیری سے لڑا اور بہت زخم کھائے۔ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ جس شخص کے بارے میں آپ کہہ رہے تھے وہ تو بڑی بہادری سے لڑا ہے آپ فرما رہے تھے وہ اہل نار میں سے ہے۔ ایک اور شخص کو بھی آپ کی بات پر شک گزرا۔ وہ وہاں پہنچا جہاں وہ زخمی ہوا پڑا تھا اور اس نے درد کی شدت سے گھبرا کر وہیں اپنے ہاتھ سے خودکشی کر لی۔ پس رسول اللہ ﷺ کی یہ بات پوری ہوئی کہ وہ اہل نار میں سے تھا۔

(صحیح بخاری باب العمل بالخواتیم)

7 ہجری میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے مختلف بادشاہوں کے نام خطوط لکھے جن میں سے ایک خط کسریٰ شاہ ایران کے نام کا تھا۔ اس خط کے بارے میں تفصیل کے ساتھ ابن سعد نے طبقات میں اور طبری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا ہے۔ ابن سعد اور طبری لکھتے ہیں کہ جب کسریٰ نے آنحضرت ﷺ کا خط پڑھا تو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ یہ خبر جب رسول اللہ ؐ کو پہنچی تو آپؐ نے دعا کی کہ اے اللہ! اسی طرح کسریٰ کی حکومت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ دوسری طرف کسریٰ نے اپنے یمن کے گورنر کو لکھا کہ حجاز میں ظاہر ہونے والا شخص، جو نبی ہونے کا دعویٰ کرتا ہے، اس کو پکڑ کر لانے کے لئے دو جنگجو آدمی بھجواؤ۔ اس پر یمن کے گورنر باذان نے ایک خط لکھ کر رسول اللہ ﷺ کی طرف دو آدمی روانہ کر دیئے۔ جب وہ خط لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے تو حضورؐ نے خط دیکھا اور تبسم فرمایا۔ پھر آپؐ نے ان کو اسلام کی دعوت دی جس سے وہ گھبرا گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم کل تک یہیں ٹھہرو۔ میں کل اس کا جواب دوں گا۔ پھر دوسرے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ **رات میرے رب نے تمہارے رب کو قتل کر دیا ہے**۔ یہ ایک ایسی خبر تھی جو خدا تعالیٰ کے سوا کون دے سکتا تھا رسول اللہ ﷺ کو۔ جب وہ واپس گئے تو بیان کرتے ہیں کہ یمن سے واپس آنے والے ایک شخص نے اطلاع کی رات ہمارا کسریٰ قتل ہو گیا ہے اور اپنے بیٹے کے ہاتھوں سے قتل ہوا ہے۔ جب یہ باتیں یمن کے گورنر کو پہنچیں تو اس نے کہا کہ خدا کی قسم یہ باتیں تو عام انسان نہیں کر سکتا، یہ یقیناً کسی نبی کی باتیں ہیں۔ اور ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کہ باذان کو شیرویہ کسریٰ کے بیٹے کا خط پہنچا جس میں اس نے کسریٰ کے قتل کی خبر دی تھی اور رسول کریم ﷺ کی گرفتاری کے کسریٰ کے حکم کو موقوف کر دیا تھا۔ اس خط کے پہنچتے ہی باذان سمیت یمن میں مقیم سارے ایرانیوں نے اسلام قبول کر لیا۔

(الطبقات الکبریٰ لابن سعد۔ جلد 1 صفحہ 260 تاریخ الطبری لابن جریر الطبری۔ جلد 2 صفحہ 134)

اب دیکھئے حضرت مسیح موعود کی بعض پیش خبریاں جو یقیناً باخبر علیم خدا کی طرف سے دی گئی تھیں۔ ورنہ ہو ہی نہیں سکتا تھا کہ وہ اسی طرح پوری ہو جاتیں۔

ایک زمانے میں سلطنت برطانیہ کے مقابل پر روس کی سلطنت کو بہت بڑی عظمت حاصل تھی۔ اس زمانے میں زار روس کا اتنا غلبہ تھا کہ کوئی یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ بحالت زار پایا جائے گا۔ اس کی حالت غیر ہو جائے گی۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا **"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار"**

یہ پیشگوئی حضرت مسیح موعود نے 1905ء میں کی تھی۔ اس کے مطابق انقلاب روس میں زار اور اس کے خاندان کے ساتھ انتہائی ذلت آمیز اور دردناک سلوک ہوا۔ پہلے وہ بادشاہی سے دستبردار ہوا۔ پھر قید میں اذیت ناک زندگی گزاری اور 16/ جولائی 1918ء کو خاندان کے جملہ افراد کے ساتھ اسے قتل کر دیا گیا۔

اس کے قتل کے واقعات بڑے دردناک ہیں، اس کی بیوی کے ساتھ وہاں کے سپاہیوں نے اس کی آنکھوں کے سامنے بدفعلی کی۔ اور اس کا کوئی بس نہیں چلا اور بہت ہی دردناک حالت میں مارا گیا۔ دنیا کے اخباروں نے عملاً اسی حضرت مسیح موعود کے الہامی شعر کا ترجمہ کیا کہ زار کی حالت زار سب دنیا کے اخباروں نے یہی خبر شائع کی۔

اب حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب شہید اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل کی شہادت کی خبر:۔

1883ء میں حضرت مسیح موعود کو خبر دی گئی: (۔) دو بکریاں ذبح کی جائیں گی۔ اور زمین پر کوئی ایسا نہیں جو مرنے سے بچ جائے گا۔

(براھین احمدیہ ہر چہار حصص روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 610 تذکرہ صفحہ 88 مطبوعہ 1969ء)

چنانچہ اس خبر کے مطابق حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب جو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کابل کے شاگرد تھے نہایت بے دردی سے وسط 1901ء میں سرزمین کابل میں شہید کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ نے افغانستان کے اس وقت کے امیر عبدالرحمٰن خان کو جو آپ کی شہادت کا باعث بنا تھا اس کو بھی اپنی قہری تجلی سے پکڑ لیا۔ چنانچہ 10/ ستمبر 1901ء کو اس پر فالج کا حملہ ہوا اور تمام دنیوی کوششوں کے باوجود وہ اٹھنے بیٹھنے سے معذور ہو گیا اور بالآخر ایک ماہ بعد 3/ اکتوبر 1901ء کو اس جہان فانی سے کوچ کر گیا۔

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کو 14/ جولائی 1903ء بروز منگل بڑے دردناک طریقہ سے کابل میں شہید کر دیا گیا۔ حضرت مسیح موعود نے ان کی شہادت کا تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ اب عجیب بات ہے کہ اس زمانے میں ایک ایسی اندھیری چلی ہے جس کا اس سے پہلے کابل کی تاریخ میں کوئی ذکر نہیں ملتا کہ وہ زمانہ اندھیریوں کے چلنے کا ہے۔ وہ سرخ رنگ کی آندھی تھی اور بہت ہی خوفناک تھی۔ انگریزوں کا ایک نمائندہ اس زمانے میں وہاں موجود تھا اس نے بھی تفصیل سے لکھا ہے کہ ایسی آندھی کا کسی کو کچھ پتہ نہیں تھا کہ اس زمانے میں اس موسم میں یہ آندھی چلا کرتی ہے اور اس کے ساتھ ایک وبا پھیل گئی، کچھ جراثیم تھے اس آندھی میں جس کی وجہ سے ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑی اور سخت گرمی میں، مئی، جون میں تو ہیضہ نہیں پھیلا کرتا تو وہ ہیضہ پھوٹ پڑا اور سردار نصر اللہ خان کی بیوی اور نوجوان لڑکا بھی ہیضہ کا شکار ہو گئے۔ نصر اللہ خان وہی تھا جس نے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید پر قتل کا فتویٰ دائر کیا تھا۔ اس کے متعلق آتا ہے، اس نے وہی انگریز جو نمائندہ تھا اس نے لکھا ہے کہ اس کی حالت پاگلوں کی طرح ہو چکی تھی۔ ایک کمرے سے دوسرے میں جاتا تھا۔ آوازیں دیتا تھا اپنی بیوی کو کہ تم کہاں ہو اس کا کوئی نشان نہیں ملتا تھا۔ تو اس قدر قہری تجلی خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے اور آج تک بھی یہ جاری ہے۔ زمین کابل اب لعنتی ہو چکی ہے اور جس قسم کی تباہی پہلے آئی تھی وہ اتنی دیر پہلے گزر چکی ہے اور ابھی تک اس نے پیچھا نہیں چھوڑا۔

حضرت ملک غلام حسین صاحب ولد میاں کریم بخش صاحب ساکن رہتاس ضلع جہلم نے اندازاً 1891ء میں بیعت کی، 1892ء میں حضرت مسیح موعود کی زیارت سے مشرف ہوئے اور حضور کے حکم پر 1894ء میں ہجرت کر کے قادیان آ گئے۔ حضور نے آپ کا نام 313 رفقاء کی فہرست میں آئینہ کمالات اسلام میں درج فرمایا ہے۔ آپ نابینا تھے اور لنگر خانہ کا کام بھی خود سر انجام دیا کرتے تھے۔ وہ عرض کرتے ہیں۔ حضرت صاحب شام کی نماز پڑھ کر بیت الذکر میں لیٹ جایا کرتے تھے۔ اور بچے حضور کو دبایا کرتے تھے۔ میرا بچہ محمد حسین بھی دبا رہا تھا۔ حضرت اقدس کی آنکھیں بند تھیں۔ ایک اور لڑکا جلال جو پٹی کا تھا اور مغل تھا، وہ بھی دبا رہا تھا۔ حضرت اماں جان بھی پاس بیٹھے تھے۔ یکدم حضرت صاحب نے جو آنکھ کھولی اور فرمایا **"محمد حسین ڈپٹی کمشنر بنے گا"**۔

اب ایک نابینا کا لڑکا، نان لگایا کرتا تھا لنگر خانے میں، اس کے لڑکے کے متعلق حضرت مسیح موعود نے فرمایا وہ ڈپٹی کمشنر بنے گا۔ اب پیشگوئی دیکھئے کس شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ محمد حسین نے میٹرک کا امتحان اول پوزیشن میں پاس کر لیا۔ اس کے بعد محکمہ نہر میں پھر ڈپٹی کمشنر راولپنڈی کے دفتر میں ملازمت اختیار کر لی۔ کچھ عرصہ بعد یہ نوکری چھوڑ کر رہتاس آ گئے اور پھر انگلستان سے بیرسٹری پاس کر کے افریقہ میں پریکٹس شروع کی۔ وہاں بہت شہرت پائی۔ اس دوران نیروبی کے ڈپٹی کمشنر نے غالباً چار ماہ کی رخصت لی تو اس کی جگہ محمد حسین کو قائمقام ڈپٹی کمشنر مقرر کر دیا گیا۔ دیکھئے کس زمانے کی بات اور کس شان سے پوری ہوئی۔ ایک نابینا کا لڑکا ڈپٹی کمشنر بن گیا۔

(رجسٹر روایات نمبر 8 صفحہ 95 تا 99)

مرزا قدرت اللہ صاحب ساکن محلہ چابک سواراں لاہور نے بیان کیا کہ: "غالباً 1902ء کا واقع ہے کہ حضرت مسیح موعود صبح کی سیر کے لئے تشریف لے گئے .... جب ہم اس گاؤں کے بیچ میں پہنچے جو نواں پنڈ کے نام سے مشہور ہے .... تو خلیفہ رجب الدین نے مجھے کہا .... کہ حضرت صاحب نے اس مقام پر جہاں سے ریلوے لائن گزرے گی، اپنے سوٹا سے نشان کر دیا ہے۔ (رجسٹر روایات رفقاء جلد 4 صفحہ 177) اب دیکھئے 1902ء کا واقعہ ہے اور ریلوے بہت مدت کے بعد 1928ء میں آئی ہے۔ اور جہاں حضرت مسیح موعود نے نشان ڈالا تھا عین وہاں ریلوے کی پٹڑی بچھائی گئی ہے۔ ریلوے کا واقعہ ایک یہ بھی ہے کہ 1928ء میں میری پیدائش کے ایک دن بعد ریلوے آئی ہے۔ تو میں ہنس کے کہا کرتا تھا کہ وہ آخری مسافر جو پیدل آیا قادیان میں وہ میں تھا اس کے بعد پھر ریلوے شروع ہو گئی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو تمام زمین میں پھیلائے گا۔ اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمے سے پانی پیئے گی۔ اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلا آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ .... سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیات الٰہیہ صفحہ 20-21)

ڈاکٹر عبدالسلام مرحوم کے متعلق یہ روایت آتی ہے کہ بچپن میں آپ بولتے نہیں تھے اور ان کے والد محترم نے ذکر کیا مولوی راجیکی صاحب سے تو کہا کہ یہ میرا بچہ ہے بڑا اچھا لگتا ہے ہوشیار لیکن بولتا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکر نہ کرو ایسا بولے گا کہ ساری دنیا سنے گی۔ چنانچہ ڈاکٹر سلام کو اللہ تعالیٰ نے یہ توفیق عطا فرمائی کہ آپ کی بات سب دنیا نے پھر سنی۔

(خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا) دوست یہ شکوہ کرتے رہتے ہیں کہ میں زیادہ لمبا خطبہ دے دیتا ہوں۔ مگر مجبوری ہے بعض چیزیں سمجھانی پڑتی ہیں۔ اس سلسلے میں میں عراق کے متعلق بھی بعض باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ بہت بڑی تباہی آئی ہے۔ اتنی کہ دل دہل جاتے ہیں اور جو اب تصویریں دکھا رہے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ جن ہاتھوں نے انہیں زخمی کیا ہے وہی ہاتھ اب مرہم پٹی بھی کر رہے ہیں اور اس کو بنی نوع انسان کی خدمت کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔ ساری دنیا میں پراپیگنڈا ہو رہا ہے کہ دیکھو ہم مظلوم عراقیوں کو پانی بھی دے رہے ہیں اور روٹی بھی دے رہے ہیں کپڑے بھی دے رہے ہیں حالانکہ ان کا پانی انہوں نے چھینا، ان کی روٹی انہوں نے چھینی، ان کے کپڑے بھی یہ چھین کر لے گئے تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ ان قوموں سے کیا سلوک کرے گا۔ ہمیں تو ان پر رحم ہی آتا ہے۔ اللہ ان پر رحم فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 مئی 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ہائیکنگ کا سنہری موقع

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے امسال 2003 موسم گرما میں دو ہائیکنگ ٹورز کا پروگرام بنایا ہے 18 سال سے کم عمر کے خدام و اطفال جو 29 جولائی تا 15 اگست 2003ء شمالی علاقہ جات کی ہائیکنگ و ٹریکنگ کا شوق رکھتے ہوں اور اس سے قبل ان علاقہ جات کی سیر نہ کی ہو وہ فوری طور پر رجسٹریشن کیلئے دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان سے رابطہ کریں۔

فون نمبر 212685-212349

فیکس: 213091

ہائیکنگ نمبر 1 ربوہ، ناران، سیف الملوک، لالہ زار، شوگراں، سری پایہ، مانگڑا، ربوہ۔

ہائیکنگ نمبر 2 ربوہ، ڈاڈر، کنڈ بنگلہ، شہید پانی، ندی، شنراں، بالاکوٹ، ربوہ

ہائیکنگ نمبر 1 کیلئے مبلغ 2400 روپے جبکہ ہائیکنگ نمبر 2 کیلئے مبلغ -/2300 روپے لئے جائیں گے۔ جس میں ربوہ سے ربوہ تک تمام سفرخرچ قیام وطعام اور سامان ہائیکنگ کے جملہ اخراجات شامل ہونگے۔

وہ خدام جو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہوں وہ 5 جولائی 2003ء تک اپنے قائد صاحب کی تصدیق سے فوراً بلا رہیں۔ اور تمام اخراجات جمع کروا دیں ہے کہ ہر دو ٹریکس سات سات دن پر مشتمل ہیں۔ ٹریک نمبر 1 میں 3 دن جبکہ ٹریک نمبر 2 میں 4 دن کی ٹریکنگ یعنی پیدل چلنا بھی شامل ہے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

سانحہ ارتحال

مکرمہ غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ مکرم شیخ فضل حق صاحب مرحوم آف سبی بلوچستان 10 جون 2003ء کی رات کراچی میں بعمر 93 سال بقضائے الٰہی سے رحلت فرما گئیں۔ آپ ساڑھے چار سال سے بے ہوشی کی حالت میں تھیں۔ آپ مکرم انعام الحق کوثر صاحب مربی سلسلہ لاس اینجلس امریکہ اور مکرم شیخ احسان الحق صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹھٹھہ کی والدہ تھیں۔ (مکرم کوثر صاحب جنازہ میں شرکت کیلئے بروقت پاکستان پہنچ گئے تھے۔) آپ کی نماز جنازہ 13 جون بروز جمعہ بعد نماز مغرب مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں پڑھائی۔ اور مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے موقع پر دعا کروائی۔ آپ ایک طویل عرصہ تک صدر لجنہ اماء اللہ سبی کے عہدہ پر فائز رہیں۔ قرآن کریم سے بچی محبت رکھنے والی اور غریبوں کی غمگسار تھیں۔ آپ نے اپنے پیچھے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحومہ کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد مظفر صاحب اکاؤنٹنٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ:

مکرم ناصر جمیل شوق صاحب سابق لیکچرار تی آئی کالج ابن مکرم ماسٹر محمد یوسف صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ مورخہ 16 جون 2003ء کو کینیڈا میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 39 سال تھی۔ انہوں نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ آصفہ ناصر صاحبہ بنت مکرم رانا نصیر احمد صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور کے علاوہ دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم

خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت کئے جانے والے مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی دوم بعنوان ''خلافت احمدیہ'' کا نتیجہ حسب ذیل ہے:-

اول: مکرم شہزاد عاصم صاحب ربوہ

دوم: مکرم شکور احمد بلوچ صاحب لطیف آباد حیدر آباد

دوم: عدیل احمد ناصر کراچی

سوم: راشد بشیر اوکاڑہ۔

(مہتمم تعلیم)

درخواست دعا

مکرمہ فریدہ مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم ملک مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت امریکہ دو ہفتہ سے دل کے دورہ اور انفکشن کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ اب ان کو لارل سے OHIO ہسپتال میں شفٹ کیا گیا ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ امۃ العلیم صاحبہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی والدہ ایک عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب دارالنصر وسطی کے بہنوئی مکرم حاجی محمد اکرم صاحب لندن پچھلے دنوں فالج سے بیمار ہو گئے تھے۔ اب پہلے سے بہتر ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے دور رکھے اور شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبشر حسن صاحب ابن مکرم چوہدری ولید علی صاحب امیر ضلع بھکر کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے بہتر ہے۔ فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ سانس دینے کی مشین ہٹالی گئی ہے اور I.C.U وارڈ میں ہیں۔ شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی کی اہلیہ مکرمہ رخسانہ بیگم صاحبہ دو ماہ سے سانس کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حارث محمود بعمر 7 ماہ ابن مکرم محمد نفیس صاحب محلہ دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گزشتہ چند روز سے بعجہ بخار بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم حافظ انوار رسول نعیم صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت کو مورخہ 7 جون 2003ء کو دو بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچی کا نام بریرہ نعیم عطا فرمایا تھا۔ نومولودہ مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب ناصر آباد شرقی کی پوتی اور مکرم اعجاز احمد صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بچی کو صحت وسلامتی والی زندگی، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

سادات الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم۔ سیکیورٹی سسٹم۔ C.C.T.V سیٹلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون: 051-2650347

مینوفیکچرز و ڈیلر واشنگ مشین۔ گیزر کوکنگ رینج ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-B/32 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

کراچی، برما، بنکاک کے 21 K اور 22-K کے نفیس زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

ہیپاٹائٹس سے تحفظ اور علاج
Anti-Hepatitis 30, 200, 1000, CM
مندرجہ بالا چار ہومیوپیتھک پوٹینسیاں اللہ کے فضل سے Hepatitis A.B.C یرقان سے بچاؤ اور اس کے علاج کے لئے موثر اور مفید ہیں۔ چار ادویات کا مکمل سیٹ 10ML قطرے یا 20 گرام گولیاں سیل بند رعایتی قیمت صرف -/50 روپے، بذریعہ ڈاک -/110۔ طریقہ استعمال دوائی کے ساتھ۔
عزیز ہومیوپیتھک
گولبازار ربوہ فون: 212399

HAROON'S
Shop No.5 Moscow plaza, Blue Area Islamabad, PH:826948
Shop No.8 Block A, Super Market Islamabad, PH:275734-829886

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	17-جون	زوال آفتاب	12-09
منگل	17-جون	غروب آفتاب	7-19
بدھ	18-جون	طلوع فجر	3-20
بدھ	18-جون	طلوع آفتاب	5-00

مکہ میں جھڑپ 10 ہلاک سعودی عرب کے شہر مکہ مکرمہ میں پولیس اور مشتبہ دہشت گردوں کے درمیان جھڑپوں میں سیکیورٹی سروسز کے 5۔ارکان سمیت 10۔افراد ہلاک ہو گئے۔

پانی کے نرخ بڑھانے کا فیصلہ صوبائی وزیر خزانہ نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ حکومت پنجاب کے بجٹ کے لحاظ سے اگلے مالی سال کو ایجوکیشن ائر قرار دے دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ میں موجود تمام واسا اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ پانی کا ٹیرف بڑھانے کے سلسلے میں پنجاب حکومت کو اپنی تجاویز بھیج دیں جس کے تحت وہ آئندہ سہ ماہی کے دوران پانی کے بلوں میں اضافہ کر سکیں گے۔

سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا اعلان

متحدہ اپوزیشن نے ایل ایف او پر رولنگ دینے پر سپیکر قومی اسمبلی کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا اعلان کر دیا ہے۔ اور مطالبہ کیا ہے کہ سپیکر غیر جانبدارانہ رہنے کی وجہ سے مستعفی ہو جائیں۔

پٹرول اور ڈیزل مہنگا تیل کی مصنوعات کی قیمتوں میں 2.53 فیصد تک اضافہ کر دیا گیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں 71 پیسے فی لیٹر اضافے کا فیصلہ کیا گیا ہے جبکہ ڈیزل کی قیمت میں 11 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔نئی قیمتوں کا نفاذ آئندہ 15 دنوں کیلئے ہوگا۔

محکمہ تعلیم میں بھرتیوں پر پابندی محکمہ تعلیم پنجاب نے ایک بار پھر تا حکم ثانی بھرتیوں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ پنجاب حکومت نے 30 جون تک 13 ہزار آسامیوں پر بھرتیوں کا حکم دیا تھا۔

اپوزیشن سے مذاکرات کیلئے تیار ہیں

پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر اور مرکزی پارلیمانی لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ اپوزیشن کے منفی رویے کے باوجود ہم تمام پارٹیوں کے لیڈروں کی رضامندی سے باقی سات نکات پر بھی مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔

کالا باغ ڈیم کیلئے اتفاق رائے ضروری

ہے صوبائی وزیر آبپاشی نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم ایک قومی منصوبہ ہے جس کی تکمیل کیلئے صوبوں میں اتفاق رائے ضروری ہے۔اس مقصد کیلئے پنجاب اسمبلی کا ایک وفد جلد ہی دوسرے صوبوں کا دورہ کرے گا۔

سرکاری ملازمین کیلئے بنک جلد قرض دینگے وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کو ان کی رہائش کیلئے ملکی بنک آئندہ چند ہفتوں میں قرضے جاری کرنے شروع کر دیں گے۔اس مقصد کیلئے وفاقی حکومت کا ملکی بنکوں کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے جبکہ اس کا باقاعدہ اعلان آئندہ چند روز میں کر دیا جائے گا۔

اسرائیل غزہ سے انخلاء پر رضامند اسرائیلی اور فلسطینی حکام غزہ سے اسرائیل کے مکمل انخلاء کے بارے میں حتمی معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں جبکہ وزیر اعظم ایریل شیرون نے فلسطینی حریت پسندوں کے خلاف حملے جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے۔

اطلاع انٹرویو برائے لیکچرر شپ

جن خواتین کی طرف سے درخواستیں موصول ہوئی ہیں وہ انٹرویو کے لئے بمع اصل اسناد مورخہ 18 جون 2003ء بروز بدھ بوقت 9:00 بجے صبح کالج دفتر تشریف لائیں۔

نیشنل کالج برائے خواتین Registered & Recognized
دارالصدر جنوبی۔ فون: 213757

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز۔ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔مظفر احمد تاگی۔طاہر احمد تاگی

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی۔محمد اشرف بلال
زیر نگرانی۔پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار۔صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر۔ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ۔گڑھی شاہو۔لاہور

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ہائی لکس۔ہائی ایس۔سوزوکی۔مزدا ڈاٹسن۔پاکستانی معیاری پارٹس
M-28 آٹو سنٹر بادامی باغ۔لاہور
پروپرائٹرز: داؤد احمد۔محمد عباس۔محمود احمد۔ناصر احمد
طالب دعا: شیخ محمد الیاس فون: 7725205

گولبازار ٹینٹ اینڈ کیٹرنگ سرگودھا
نئی کاریں۔لوڈر گاڑیاں اور ویگن ہائی ایس کرایہ پر حاصل کریں
گولبازار ربوہ۔ فون نمبر 212758

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH: 04524-213649

خان نیم پلیٹس
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیوم فارمنگ، بلسٹر، پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com

سیل۔سیل۔سیل
مخصوص ورائٹی پر زبردست سیل
یہ آفر محدود مدت کیلئے ہے
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان: 212837 رہائش 214321

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

بانجھ پن۔شوگر۔ہائی بلڈ پریشر کا بفضل تعالیٰ شافی علاج صرف ایک بار تشریف لائیں۔
الناصر ہومیو ہسپتال اینڈ سٹور
بالمقابل بیت الفضل۔محلہ دارالفضل غربی ربوہ
فون 212004-212101-212698
Email:doctornasirshehzad@Yahoo.com
nashahzad@yahoo.com

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

جدید اور فینسی مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29